ایک بہن کا دوسری بہن کے شوہر کے ساتھ شرعی سفر کرنا

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

مجھے یہ پوچھنا تھا کہ دو بہنوں کی ایک ہی گھر میں شادی ہوئی ہے اور دونوں بہنوں کے شوہر بھی آپس میں سگے بھائی ہیں تو کیا دونوں بہنیں اور دونوں میں سے کسی ایک کا شوہر ساتھ ہوں تو کیا اس صورت میں دوسری بہن ان کے ساتھ مجبوری کی صورت میں شرعی سفر کر سکتی ہے یا نہیں کیونکہ دونوں کے شوہر ایک ساتھ کام سے چھٹی نہیں کر سکتے یا ایک ساتھ کام چھوڑ کر نہیں جا سکتے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں ایک بہن کا شوہر دوسری بہن کے لئے محرم نہیں، بلکہ غیر محرم ہے اور عورت کو بغیر محرم کے شرعی سفر پر جانا جائز نہیں ہے۔

صحیح مسلم میں حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "لا يحل لامرأة تؤمن بالله واليوم الآخر، أن تسافر سفرا يكون ثلاثة أيام فصاعدا، إلا ومعها أبوها، أو ابنها، أو زوجها، أو أخوها، أو ذو محرم منها" ترجمہ: جو عورت اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتی ہے، اس کے لیے تین دن یا اس سے زیادہ کا سفر کرنا حلال نہیں، مگر یہ کہ اس کے ساتھ اس کا باپ، بیٹا، شوہر، بھائی یا اس عورت کا کوئی اور محرم ہو۔

(صحیح مسلم، جلد 2، صفحہ 977، رقم الحدیث 1340، دار احیاء التراث العربی، بیروت)

شرعی سفر میں عورت کے ساتھ عاقل و بالغ محرم کا ہونا ضروری ہے۔ جیسا کہ تنویر الابصار مع الدر المختار وغیرہ کتبِ فقہیہ میں ہے "(و) مع (زوج أو محرم)۔۔۔ (بالغ) قید لهما۔۔۔ (عاقل والمراهق كبالغ)" یعنی عورت کے ساتھ شرعی سفر میں شوہر یا محرم کا ہونا ضروری ہے اور یہ دونوں بالغ اور عاقل ہوں اور مراہق بالغ ہی کے حکم میں ہے۔

(تنویر الابصار مع الدر المختار، صفحہ 156، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

فتاوی رضویہ میں ہے "عورت اگرچہ عفیفہ یا ضعیفہ ہو، اسے بے شوہر یا محرم سفر کو جانا، حرام ہے۔۔۔اگر چلی جائے گی گنہگار ہوگی ہر قدم پر گناہ لکھا جائے گا۔" (فتاویٰ رضویہ، جلد10، صفحہ 706-707، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

اعلی حضرت امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن لکھتے ہیں: "جیٹھ، دیور، بہنوئی، پھپا، خالو، چچازاد، ماموں زاد، پھپی زاد، خالہ زاد بھائی یہ سب لوگ عورت کے لئے محض اجنبی ہیں۔" (فتاوی رضویہ، جلد22، صفحہ217، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا عبد الرب شاکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4016

تاریخ اجراء: 18 محرم الحرام 1447ھ/14 جولائی 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net